

52814-ہنوفی کا سالی کے گھر میں رات بسر کرنا

سوال

میری بہن اور ہنوفی ہمارے ہاں رات بسر کرتے ہیں، اور میں ابھی تک غیر شادی شدہ ہوں، اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ فلیٹ دو کمروں اور ایک لاونچ پر مشتمل ہے، کیا ان کا ہمارے ہاں رات بسر کرنا شرعاً حرام ہے، کیونکہ ابھی تک میری شادی نہیں ہوئی، اور ہنوفی کی موجودگی گھر میں اسے ساری جگہ استعمال کرنے کا باعث بنتی ہے، اور کیا گھر سے باہر اس کے ساتھ کچھ ضروریات پوری کرنا حرام ہیں؟

پسندیدہ جواب

آپ کا ہنوفی آپ کے لیے غیر محروم اور اجنبی ہے، اس لیے آپ دونوں کا خلوت کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی محروم کے بغیر آپ دونوں اکٹھے بیٹھ سکتے ہیں، اور نہ ہی گھر سے باہر جاسکتے ہیں، اور نہ ہی آپ اس کے سامنے چہرہ نشگا کر سکتی ہیں، ہنوفی کا حال بالکل کسی دوسرے اجنبی شخص کی طرح ہی ہے۔

مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں درج ہے :

"ہنوفی عورت کے محروم میں شامل نہیں ہوتا، بلکہ وہ سالی کے لیے اجنبی اور غیر محروم ہی شمار ہو گا، نہ تو سالی ہنوفی کے سامنے اپنا چہرہ نشگا کر سکتی ہے، اور نہ ہی اس سے مصافحہ کر سکتی ہے، اور نہ خلوت، اور نہ ہی اکیلی اس کے ساتھ سفر کر سکتی ہے، اس کی حالت بالکل کسی دوسرے اجنبی شخص جیسی ہی ہے۔

لیکن اگر سالی اپنے کسی محروم مرد کے ساتھ مل کر ہنوفی کے ساتھ ضرورت کی بنابر اپردا ہو کر بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں "انتہی"۔

دیکھیں : فتاویٰ البحوث الدائمة للبحث العلمي والافتاء (420/17).

اور اسی طرح فتاویٰ البحوث میں درج سوال بھی مذکور ہے :

میں اور میری بھتیجی (جانی کی بیٹی) ہم دو بھائیوں سے شادی شدہ ہیں، اور میں اس کے مچا کی بیٹی ہوں، قدیم وقت سے ہی ہم ایک ہی گھر میں رہائش پذیر ہیں، اور میں اپنے خاوند کے بھائی کے ساتھ پورا پرداہ کر کے نہیں بیٹھتی، بلکہ میرا چہرہ نشگا ہوتا ہے، لیکن بے پردنہ ہوتی تو اس عمل کا حکم کیا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا :

"عورت کو چاہیے کہ وہ اپنی چھاڑا کے خاوند سے، اور اپنی بھتیجی کے خاوند سے پرداہ کرے، اور ان کے سامنے چہرہ نشگا نہ کرے، کیونکہ یہ سب اس کے لیے اجنبی اور غیر محروم ہیں، اس لیے ان کے سامنے اپنا چہرہ نشگا کرنا جائز نہیں، جس طرح دوسرے اجنبی مردوں کے سامنے چہرہ نشگا کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ چہرہ تو سب سے بڑے ستر میں شامل ہوتا ہے جس کا مردوں سے چھپانا واجب ہے؛ کیونکہ یہ چہرہ ہی فتنہ اور دیکھنے کا باعث ہے "انتہی"۔

دیکھیں : فتاویٰ البحوث الدائمة للبحث العلمي والافتاء (160/17).

اور جب مکمل خلاطت اور اللہ تعالیٰ کے حرام کام کے ارتکاب سے اجتناب اور امن ہو تو پھر اسکا ان کے پاس صرف فی ذات رات بسر کرنا حرام نہیں۔

لیکن ... جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے کہ گھر نگہ بہے، اس لیے آپ کی بہن اور بہنوئی کو کوئی اور رہائش ملاش کر کے وہاں منتقل ہو جانا چاہیے اگر وہ مستقل آپ کے پاس رہائش پذیر ہیں یا پھر اگر وہ صرف تمیں ملنے آتے ہیں اور اس صورت میں آپ کے پاس رہتے ہیں تو اس مدت میں انہیں کہی کرنی چاہیے، اور اس سارے اوقات میں آپ بہنوئی سے پرده کرنے میں کوتاہی سے کام مت لیں، چاہے آپ کے لیے ایسا کرنے میں مشقت بھی ہو، کیونکہ یہ توانہ تعالیٰ کا حکم ہے، اور وہ اپنے بندوں کی حالت کا زیادہ علم رکھتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (40618) اور (13728) اور (13261) اور (13261) کے جوابات کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔